پتہ کی جگہ

NATIONAL MUSLIM UNIVERSITY
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ
دہلی
DELHI

روح اخبار

سلطان ابن سعود نے جدید اسلوب پر ایک باقاعدہ فوجی کالج کھولا ہے۔ جس میں جدید جنگی اصول کی اعلیٰ تعلیم دی جائیگی اور ترکی سپہ سالاروں اور جلیل افواج کے ماتحت ایسی فوج تیار کی جائیگی جو جدید طریقہ جنگ سے واقف اور جدید سامانِ حرب سے آراستہ ہوگی۔

تازہ ترین مصری اخبارات فلسطین کے باخبر حلقوں کی ایک خبر کی ادعی ہیں کہ برطانیہ کی وزارت نوآبادیات نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ موسم بہار سے بغداد حیفا ریلوے کی تعمیر شروع کر دی جائیگی اور بندرگاہ عقبہ کو بھی اس ریلوے سے وابستہ کر دیا جائیگا۔ یہ سب کو معلوم ہے کہ عقبہ حجاز کا ایک حصہ ہے۔ اور قدیم زمانوں سے حجاز ہی کے ماتحت چلا آتا ہے در حقیقت وہ جزیرۂ عرب کی کنجی ہے اس پر قبضہ کرنا گویا پورے عرب پر قبضہ کرنا ہے۔ سلطان ابن سعود نے حجاز پر قبضہ کرتے ہی اعلان کر دیا تھا کہ شاہ علی کا یہ فعل ناجائز ہے کیونکہ شاہ علی (شریف حسین کے بڑے لڑکے) نے حجاز سے بھاگتے ہوئے اس بندرگاہ کو ریاست شرق اردن کے حوالہ کر دیا تھا۔ چنانچہ حضرت سلطانِ عرب نے عقبہ کا مطالبہ بھی کیا لیکن برطانیہ ابتک لیت و لعل کرتا رہا۔ اب عقبہ کے استحکام کو اسلامی دنیا پسندیدہ نظروں سے نہیں دیکھتی ہے بلکہ مرکز اسلام حجاز کے تحفظ کی بنا پر تمام مسلمانانِ عالم کا برطانیہ سے مطالبہ ہونا چاہیئے کہ وہ الشا فاعقبہ حکومتِ حجاز کو واپس کر دے۔

حکومت انگورہ (ترکی) کے پانچ سالہ اقتصادی پروگرام نے ترکی قلمرو کو کارخانوں میں بدلنا شروع کر دیا ہے۔ اور تیزی کے ساتھ صناعوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ سمرنا میں کاغذ سازی کا پہلا کارخانہ قائم ہو گیا ہے۔ شیشہ سازی اور فولادی اشیاء کے کارخانے حال ہی میں قائم ہیں۔ پارچہ بافی کی مزید ترقی کیلئے قیصری میں ایک کارخانہ قائم ہوا ہے۔ جس میں ۲۵ ہزار ۵ سو ۰ مشینیں کام کریں گی۔ آہنی اور جنگی سامان کا کارخانہ حال ہی میں جاری ہونے والا ہے۔ اس کارخانہ کی مشین جرمنی کے ایک کمپنی کارخانے کو فریدکر بہم پہونچائی گئی ہے۔

کابل میں کچھ عرصہ سے دیاسلائی کا کارخانہ قائم ہے اگرچہ اس کا مال بہتر نہ تھا لیکن دیسی ہونے کی وجہ سے مقبول تھا اب معلوم ہوا ہے کہ یہ کارخانہ جدید انتظامات اور جدید مشینوں کے ماتحت کافی ترقی کر گیا ہے اور غیر ملکی مال کے مقابلہ میں اس کا مال عجیب ہوا ہے جس سے ممکن ہے بیرونی دیاسلائیوں کی درآمد بند ہو جائے۔

حبش ایک چھوٹی سی اسلامی حکومت ہے اب تازہ خبر ہے کہ اس کے بعض مقبوضات پر اٹلی قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ جو اٹلی کا بالکل ناجائز اقدام ہے اور مسلمانانِ عالم اسے نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔